بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تراویح کی اجرت طے کرنے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تراویح میں جو قرآن پاک سنایا جاتا ہے اس کی اجرت طے کرنا کیسا ہے، نیز ختمِ قرآن کے موقع پر ہدیہ لینا درست ہے؟

سائل: عبدالسلام نعمانی۔انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حوالے سے چند باتیں سمجھ لیجیے:

(1) تراویح کی اجرت طے کرنا جائز نہیں۔

(2) اجرت طے نہ ہو، اور دل میں یہ خیال بھی نہ ہو کہ کچھ ملے گا، اور نہ ملنے کی صورت میں کسی قسم کے قلق، افسوس اور غم وغصہ کا اظہار بھی نہ ہو، پھر انتظامیہ یا ذمہ داران اپنی طرف سے کچھ خدمت کر دیں تو اس کا لینا جائز ہو گا۔

(3) اجرت طے نہ ہو، مگر محض دل میں یہ خیال ہو کہ کچھ ملے گا، اور نہ ملنے کی صورت میں کسی قسم کے افسوس اور غم کا اظہار بھی نہ ہو، ایسی صورت اگر کوئی شخص اپنی خوشی سے کچھ خدمت کر دے تو اس کے لینے کی گنجائش ہو گی۔

(4) طے تو کچھ نہیں ہوا، مگر دل میں کچھ ملنے کی امید ہے، اور کچھ نہ ملنے کی صورت میں افسوس یا غم ہو، یا منتظمین سے قول وفعل سے غصہ وبرہمی کا اظہار کرے کہ میری خدمت کیوں نہیں کی گئی، اس صورت میں کچھ لینا جائز نہ ہو گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ تراویح کی اجرت طے کرنا جائز نہیں۔ اگر کوئی حافظ صاحب؛ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے پڑھائیں، رقم لینا طے نہ کریں اور بعد میں مقتدی؛ حافظ صاحب کی خدمت کر دیں اور ہدایا وغیرہ دیں تو اس طرح لینے کی گنجائش ہے بلکہ اس موقع پر ہدیہ دینے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔

واللہ اعلم بالصواب

07-رمضان المبارک1444ھ

29-مارچ2023ء